سوال

(410) بیوی کا گھر کے اخراجات سے کچھ بچا کر دوسری ضروریات پوری کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس بارے میں کیا حکم ہے کہ بیوی اپنے گھر کے اخراجات میں سے کچھ چھپا لے یا بچا لے (پس انداز کر لے) اور اپنی ذات پر یا گھر کی دوسری ضروریات پر خرچ کر دے جبکہ شوہر کو اس کا علم نہ ہو؟ اور اگر وہ اس کے مال میں سے کچھ اپنے خاندان کو دے دیتی ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی اپنے گھر کے اخراجات میں سے کچھ چھپا کر اپنے خویش و اقارب کو دے تو اگر دی گئی چیز یا مال معمولی ہو، جس کے متعلق عموما درگزر کیا جاتا ہے، یا وہ سمجھتی ہو کہ شوہر کو اس سے کوئی نقصان نہیں ہو گا تو اس کی اجازت ہے۔ اور اگر وہ اپنی ذات کے لیے لیتی ہے اور شوہر بخیل ہو کہ وہ اسے اس مقصد کے لیے لازمی اخراجات نہ دیتا ہو، جبکہ وہ یہ دینے کا پابند ہو، تو بیوی کو اجازت ہے کہ وہ اسے بتائے بغیر مناسب حد تک لے سکتی ہے تاکہ اپنی ذات پر خرچ کر سکے، جیسا کہ صحیحین میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند بن عتبہ نے کہا تھا کہ اے اللہ کے رسول! میرا شوہر ابوسفیان بخیل آدمی ہے، مجھے وہ اس قدر نہیں دیتا ہے جو مجھے اور میرے بچوں کے لیے کافی ہو، سوائے اس کے جو میں اس کو بتائے بغیر لے لوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم اس قدر لے لیا کرو جو معروف (مناسب) انداز میں تجھے اور تیرے بچوں کے لیے کافی ہو۔'' (صحیح بخاری، کتاب النفقات، باب اذا لم ینفق الرجل فللمراة ان تاخذ۔۔، حدیث: 5364 (دارلسلام) و صحیح مسلم، کتاب الاقضیة، باب قضیة هندا، حدیث: 1714 (بیروت))

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 337